بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دار الافتاء الحکمہ

(آن لائن دار الافتاء — استفتاء و شرعی رہنمائی)

ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

حفظہ اللہ — مفتی و نگرانِ دار الافتاء

فتویٰ نمبر: آرکائیو017 تاریخ: ۱۹فروری۲۰۲۶ء

سوال

اسلام و علیکم قاری صاحب عید مبارک۔ امید ہے آپ بخیریت ہونگے۔ کیا نماز عید سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کر سکتے ہیں؟

الجواب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خیر مبارک!

بنیادی حکم: نہیں — نمازِ عید سے پہلے ذبح کرنا جائز نہیں۔ نماز سے پہلے ذبح کیا گیا جانور قربانی (اضحیہ) شمار نہیں ہو گا، وہ محض گھر والوں کے کھانے کا گوشت ہے۔ قربانی کا وقت عید کی نماز مکمل ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے۔

دلائل: (1) سیدنا البراء بن عازب رضی اللہ عنہ: رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا: "إِنَّ أَوَّلَ نَأْبَدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ، ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا، وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلُ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ، لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ" [صحیح بخاری: 965، صحیح مسلم: 1961]۔ (2) حضرت جندب بن سفیان البجلی رضی اللہ عنہ: "مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى" [صحیح مسلم: 1960]۔

غلطی/لاعلمی میں پہلے ذبح ہو جائے تو: گناہ نہیں (غلطی معاف ہے)؛ قربانی کا ثواب چاہے اور استطاعت ہو تو دوسرا جانور نماز کے بعد ذبح کرے۔ پہلے جانور کا گوشت حلال ہے، کھایا و تقسیم کیا جا سکتا ہے، مگر قربانی کا اجر نہیں ملے گا۔

خلاصہ: اپنے علاقے کی عید گاہ/مسجد میں نمازِ عید کا انتظار کریں، اس کے بعد ذبح کریں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

ای میل: luqmanabutayyab786@gmail.com | واٹس ایپ: 0323-9821512



دستخط: ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

ای میل:luqmanabutayyab786@gmail.com|واٹس ایپ:0323-9821512